روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
Thursday 06-02-2025 epaper.sadaehussaini.com

اپنا اخبار اپنی بات
APNA AKHBAR APNI BAAT
sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com
Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

SUPPORT US
Scan to pay with any UPI app
Be A Part Of
Sada-E-Hussaini
9246500619

آیت کریمہ: تو ان کی قوم کا جواب اسکے علاوہ کچھ نہ تھا کہ انہیں قتل کردو یا آگ میں جلا دو۔ تو پروردگار نے انہیں اس آگ سے نجات دلا دی بیشک اس میں بھی صاحبان ایمان کیلئے بہت سی نشانیاں پائی جاتی ہیں۔ (سورہ العنکبوت۔ آیت 24)

حدیث شریف: جس کسی نے عالم دین یا کسی طالب علم کی تعظیم کی گویا اس نے ستّر ہزار پیغمبروں کی تکریم و تعظیم کی۔

حضرت علیؑ نے فرمایا: جب تم (دنیا کو) پیٹھ دکھا رہے ہو اور موت تمہاری طرف رُخ کئے ہوئے بڑھ رہی ہے تو پھر ملاقات میں دیر کیسی؟ معاف کرنا سب سے زیادہ اُسے زیب دیتا ہے جو سزا دینے پر قادر ہو۔

آیت اللہ عقیل الغروری صاحب کی والدہ ماجدہ
سیدہ اختری بیگم مرحومہ کے انتقال پر مختلف اداروں واشخاص کے تعزیت نامے

شمارہ ۱۲۱۲/الف/ر/۳۰
تاریخ ۰۲/۱۱/۱۴۰۳
پیوست صلوات

بسمہ تعالیٰ

دفتر نمایندہ مقام معظم رہبری در پاکستان

حضرت آیت اللہ سید عقیل الغروی (دامت توفیقاتہ)

سـلام علیکـم،

درگذشت والدہ مکرمتان را تسلیت گفتہ واز خدای متعال، برای آن مرحومہ، رحمت واسعہ و رضوان الھی و حشر با اولیاء مکرم اسلام و برای شما و سایر بازماندگان، صبر عظیم و اجر جزیل مسألت می‌نمایم.

حشرہ اللہ مع الانبیاء والائمہ و الشھداء

سید ابوالفضل بھاءالدینی

دفتر نمایندگی ولی فقیہ در ہندوستان
The Office of the Iran's Supreme Leader's Representative in India

No. ۱۴۰۳/۱۱۵
Date ۱۴۰۳/۱۰/۲۶

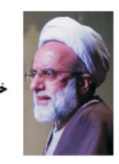

انا للہ و انا الیہ راجعون

خدمت حضرت حجت الاسلام والمسلمین حاج آقای سید ذوالقدر رضوی دام عزہ

با سلام، خبر درگذشت والدہ مکرمہ حضرتعالی موجب تأثر شدید گردید لذا این مصیبت بزرگ و غم انگیز را خدمت حضرتعالی و سرور گرامی حضرت آیۃ اللہ سید عقیل الغروی تسلیت عرض نمودہ و از خداوند متعال برای آن مرحومہ و مغفورہ، علو درجات و رحمت واسعہ و برای شما حضرات و سایر بازماندگان و صاحبان عزا صبر جمیل و اجر جزیل مسئلت دارم.

مہدی مہدوی پور

18,Tilak Marg, New Delhi-110001 Tel.: +91- 11 -23072052, 23072053, 23388459
E-mail: welayat.com@gmail.com Website: www.welayat.in

إنّا للہ وإنّا إلیہ راجعون

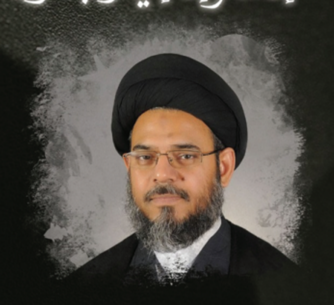

We extend our deepest condolences to
Ayatollah Syed Aqeel Ul Gharvi
on the passing of his beloved mother.

The loss of a mother is an immeasurable sorrow, and our thoughts and prayers are with you during this difficult time.

We pray that Allah (SWT) grants her eternal peace and elevates her rank in Jannah.

May He also bestow upon you and your loved ones the patience (sabr) and strength to bear this loss with faith and resilience.

MAJLIS ULAMA E IMAMIYYA (EUROPE)
07891 677 860 / 07970 588 786
250 LOWER STREET WATFORD, WD17 2DB
STRIVING TO SERVE THE RELIGION AND COMMUNITY

MAJLIS-E-ULAMA-E-SHIA EUROPE
AN ORGANISATION OF SHIA SCHOLARS & COMMUNITIES

Date: 03/01/2025 PR151M01/25

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

Majlis Ulama e Shia Europe notes with deep sorrow the passing of Sayeda Akhtari Begum Baqeri bint Sayed Mehdi Husain Baqeri.

She was the beloved mother of profound scholars Ayatullah Sayed Aqeel Al Gharavi and Hujjatul Islam wal Muslimeen Allamah Sayed Zulqadar Razavi

Marhuma was a devoted Zakirah of Ahlul Bayt (AS) who dedicated her life to raising her sons as Ulama and Zakir of Imam Husain (AS), leaving behind a legacy of service to the path of Ahlul Bayt (AS).

We offer our condolences to all of the family members whilst praying for patience to bear with the irreparable loss. May Allah count her amongst the servants of Sayyida Fatima (as) in the hereafter.

office@majlis.org.uk +01344531398 www.majlis.org.uk
Youtube.com/majlisulamashia @majlisulamashia Facebook.com/majlisulamashia
20 Wellington Business Park, Crowthorne RG45 6LS, United Kingdom | Charity number: 1173167
Majlis e Ulama e Shia Europe is an umbrella body which represents Shia Muslim Scholars and Centres in the UK and Europe.

اسے ماں کہتے ہیں

زندگی جس کی بدولت اسے ماں کہتے ہیں
جو ہے سب سے بڑی نعمت اسے ماں کہتے ہیں
جو نہ سوچے کبھی اولاد نے کیا اس کو دیا
کرتی رہتی ہو عنایت اسے ماں کہتے ہیں
دھوپ میں خود رہے اور سائے میں بیٹے کو رکھے
جس کو ایسی ہو محبت اسے ماں کہتے ہیں
کانٹا بیٹے کو چبھے آنکھیں بھر آئیں اس کی
دل میں جس کو ہو یہ رقت اسے ماں کہتے ہیں
بیٹے کے واسطے جو مانگ کے خالق سے دعا
ٹال دے موت کی ساعت اسے ماں کہتے ہیں
بچے ضد کرلیں تو ڈانٹے نہیں خود رونے لگے
جسکی بن جائے یہ عادت اسے ماں کہتے ہیں
بول سکتی نہ ہو سن سکتی نہ ہو بل نہ ہو سکے
پھر بھی ہو جسکی ضرورت اسے ماں کہتے ہیں
صاف کہہ دینگے یہ ذوالقدر و عقیل و ذیشاں
ایسی ہوتی ہے وہ دولت جسے ماں کہتے ہیں
اک دعا جس کی قلندر کو سکندر کردے
دے فرزوق کی جو حکمت اسے ماں کہتے ہیں
کہتے ہیں سب سے یہ فرحان و جواد و عرفاں
جسکی واجب ہے اطاعت اسے ماں کہتے ہیں
کوئی پوچھے تو یہ کہہ دیں گے محمد سجاد
جسکی بے لوث ہو چاہت اسے ماں کہتے ہیں
بس ہے یہ افضل و عدنان سے عمران کی بات
جو دے ہر رنج سے راحت اسے ماں کہتے ہیں
کوئی پوچھے تو یہ بتلائیں حسین اور صراط
جسکے قدموں تلے جنت اسے ماں کہتے ہیں
مجتبیٰ کہتے ہیں یہ حفظ اسے کرلیجئے
جسکی طاعت ہے عبادت اسے ماں کہتے ہیں
اور یوں میں جو آئمہ کے سوانح سے شعور
دیتی ہے درس شریعت اسے ماں کہتے ہیں

نظم تاریخ وفات حسرت آیات

برائے: ۔سیدہ اختری بیگم مرحومہ
بنت سید مہدی حسین باقری مرحوم

سال نو کا جشن تھا جب، ہر طرف اغیار میں
اختری بیگم کا غم تھا، حلق ابرار میں
روز آخر تھا، جمادالثانیہ کا، جس گھڑی
آخری سانسوں نے ہچکی لی تن بیمار میں
تین بیٹوں کے لئے، ابر عطوفت ہو جو ماں
وہ سحاب مہر ہے، رحمان کے دربار میں
ماں کا عکس نور ہیں، ذوالقدر و ذیشان و عقیل
اسو مادر کا جلوہ ہے جو ان اخیار میں
ہیں نشانی، حج الاسلام، علامہ عقیل
عکس، ماں کی تربیت کا، جن کے ہے افکار میں
منفرد، عزمِ عمل میں تھے اگر مہدی حسین
ہمقدم، خود بھی تھیں یہ، زہد و ورع، ایثار میں
مشعل راہ ادب تھے، جبکہ الفت اور ریاض
اختری کا نام بھی ہے، دفتر اقدار میں
راستی کا تھیں جو پیکر، ہمسر سبط حسن
حق بیاں گفتار میں تھیں، حق نما رفتار میں
مرضی حق پر گزارے، عمر کے ایام جب
عابدہ ہیں، رحمت معبود کے آثار میں
مرنے والی تھیں مرقع، جب صفات خیر کا
ہے یقیں، ہوں گی جوار عترت اطہار میں
اختری بیگم کی سیرت، اس طرح شفاف تھی
تھا نہ کوئی داغ، ان کے شیش کردار میں
ذاکری اور درس قرآنی تھا ان کا حسنِ ذوق
یا کہ، مصروف عمل تھیں، حق کے یہ اظہار میں
آب توبہ سے ہر اک تقصیر کو دھوتی تھیں جب
اختری بیگم ہیں، ظل بخشش غفار میں
معرفت کے ساتھ، دین مصطفیٰؐ پر تھا عمل
ہیں جو مرحومہ، پناہ احمد مختارؐ میں
ہے زمانے میں درخشاں، اختری بیگم کا نام
خدمت حق، اسطرح کی، مختلف ادوار میں
مذہبی ماحول میں، رکھتی تھیں ذوقِ شاعری
ڈھونڈھ لیتی تھیں، رموز حق کو یہ اشعار میں
زندگی کو وقف رکھا، جب عبادت کے لئے
تھی زباں پر، روز و شب، حمد خدا اذکار میں
یاد رکھا اس کو بھی واجب نمازوں کی طرح
لطف یوں پایا، نمازِ جعفر طیار میں
خلق و اخلاص و ترحم، جبکہ تھے اوصاف میں
تھیں مثالی، یہ کنیز فاطمہؑ اطوار میں
جب کہا باطل کو باطل، حق کو سچا مان کر
پھر کبھی اقرار کو، بدلا نہیں انکار میں
سچے دل سے کی زیارت، روضہ ہائے نور کی
کیوں سرفہرست، مرحومہ نہ ہوں زوار میں؟
عابدہ نے اپنے مرقد کو بھی روشن کر دیا
تھا جو نور بندگی، پیشانی رخسار میں
قبر کی دشواریاں، آساں نظر آتیں نہ کیوں؟
تھیں جو یہ سرشار، عشقِ حیدر کرارؑ میں
لکھ دو عام عیسوی میں، بہر در شاہوار
اختری بیگم، گہر ہیں '، انجم انوار میں
ہے برائے زاہدہ، یہ سال ہجری کی نوید
باعمل ہے اب، بہشت سید ابرار میں
سال ہجری نے مکرر، صالحہ کی دی خبر
عارفہ ہے اب، بتول پاکؑ کی سرکار میں
ہے حسینی سال کا اعلان، بہر در علم
عالمہ ہے، جنت بلور گوہر بار میں
ہے مکرر، عیسوی سنہ میں یہ حاشر کی دعا
جاوداں ہو اختری، فردوس کے گلزار میں

شریک غم: ۔سید غلام السیدین حاشر باقری جوراسی

قطعہ تعزیت

اختری بیگم کنیز زینبؑ و کلثومؑ ہے
وہ شہیدہ عشق اہلبیتؑ میں مرقوم ہے
نادر و نایاب بیٹے دیکر رخصت ہو گئیں
غم میں انکے آج یہ اقبال بھی مغموم ہے

سید اقبال حیدر رضوی
فرینکفرٹ، جرمنی

(۱)
ہر عمل وجہ ثواب جاریہ
ہیں سفارش کے لئے اس کی حسین
روز محشر خلد میں بے روک ٹوک
جائے گی وہ دختر مہدی حسین
۱۴۴۶
فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن
بحر رمل سالم سالم مخدوف

(۲)
تربیت کی تھی ایسی
اونچا ہے نام ذوالقدر
پہنچی ہیں خلد میں اب
نرم دل مام ذو القدر
۱۴۴۶
فاعلن، فاعلن، فع بحر متدارک سالم سالم، احذ مع اضافہ ساکن

(۳)
ہیں جو ادو مجتبیٰ بھی
فرش غم پر مرثیہ خواں
چھوڑی دنیا خلد میں ہیں
مادر عینی ذی شاں
۱۴۴۶
فاعلاتن، فاعلاتن

(۴)
اپنے اعمال میں تھیں مرحومہ
پیرو بنت رسول عربیؐ
غمزدہ ہی رہیں گے 'بے امی'
آیۃ اللہ عقیل الغروی
۱۴۴۶
بحر رمل سالم، مخبون، مخبون مخدوف
تائے مدورہ کے عدد لئے جائیں
بے امی کے اعداد کا تخرجہ کیا جائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اِنا لِلہِ وِنا اِلیہِ راجِعون
الی حضر آیت اللہ السید الغروی (دامت براتہ)
بقلوب ملیء بالحزن والس، نتقدم الی سماحتم بأحر التعازی فی وفا والدتم الریم والمبار.
لا شریک أن فقدان ھذہ الأم الجلیل التی قضت حیاتھا الشریف فی تربی الأبنا الصالحین وخدم أھل الیمان یعد خسار بیر لا تعوض.
نسأل اللہ سبحانہ وتعالیٰ ن یتغمدھا برحمتہ الواسع، ویرفع درجاتھا، ویجمعھا مع سید نسا العالمین فاطم الزھرا (علیھا السلام) ویشملھا بشفاعتھا، وأن یلھم وسائر ذویھا الصبر الجمیل والجر الجزیل. نرجو ن تتقبلوا تعازینا القلبی، واعتبرونا شرا فی ھذا المصاب الجلل

والسلام علیم ورحم اللہ وبرکاتہ
انور علی النجفی
جامع الوثر اسلام آباد

آہ ام العلما

مرحومہ مغفورہ سیدہ اختری بیگم فی زمانہ دنیا بھر میں 2۔ 2 بلین سے زائد مائیں موجود ہیں۔ یہ ماں بھی کتنا کتنا حسین، پرکشش اور مسرت آگیں وجود ہے۔ شاید انسان کے ہونٹوں پر ماں سے زیادہ خوبصورت کوئی لفظ نہیں۔ لفظ ماں میں ممتا کی اس قدر چاشنی ہے کہ اس لفظ کی ادائیگی کرتے ہوئے انسان کے دونوں ہونٹ بھی آپس میں مل جاتے ہیں۔ گویا شفقت کی شفق معانقہ کررہی ہے۔ یہ ایسا شیریں اور پیارا لفظ ہے جو دل کی گہرائیوں سے اٹھ کر زبان کی نوک پر آتا ہے۔ ماں دنیا کی عظیم ترین ہستی ہے۔ ماں کا دوسرا نام جنت ہے۔ ماں ایسی خوشبو ہے جس سے سارا جہاں مہک اٹھتا ہے۔ ماں وہ شجر سایہ دار ہے جس کی چھاوں میں بیٹھنے سے زندگی بھر کی تھکن دور ہوجاتی ہے۔ ماں ایک دعا ہے جو ہمیشہ اولاد کے سر پر سایہ فگن رہتی ہے۔ ایک مشعل ہے جو تاریک راہوں میں ضوفشاں رہتی ہے۔ یہ ماں ہی تو ہے جسکے ہر قطرہ خون سے اولاد کا جسم معرض وجود میں آتا ہے۔ ماں جو اولاد کی خاطر اپنا تن من دھن جسم و جان حتی خون پسینہ سب کچھ اولاد پر قربان کردیتی ہے۔ شاید انہی قربانیوں کے پیش نظر خداوند شفیق و مہربان نے اپنی لاریب کتاب میں جابجا ماں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی ہے حضور نبی کریمؐ نے تو ماں کو یہ اعزاز و شرف بخش دیا کہ جنت کو ماوں کے قدموں تلے قرار دے دیا۔ ذرا غور تو فرمائیے اہل دنیا کی تمامتر عبادت و ریاضت کا مقصد حصول جنت ہوتا ہے اور جنت ماوں کے قدموں میں رکھ دی گئی ہے۔ لیکن یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا مقام و منزلت یہ شان و رفعت کی ہر ماں کو حاصل ہے یا کچھ خاص مائیں ہیں جن کیلئے پیغمبر اکرمؐ نے اتنی جلیل القدر حدیث بیان فرمائی؟ ظاہر ہے اس حدیث مبارکہ کی مصداق حقیقی صرف وہی مائیں ہوسکتی ہیں جو مومنہ، صالحہ۔ عابدہ۔ زاہدہ اور عاشق اہلبیت اطہار علیھم ہو۔ اب ذرا اس ماں کو دیکھئے جو ان صفات خمسہ کی مالک بھی ہو اور ساتھ ہی ساتھ ان اوصاف حمیدہ کے حامل علمائے اعلام کی مادر گرامی بھی ہو۔ یقیناً آپ میرا اشارہ سمجھ گئے ہونگے۔ میری مراد مکرمہ و محترمہ، مرحومہ و مغفورہ سیدہ اختری بیگم باقری نور اللہ مرقدھا ہیں جن کی اولادوں ایک دو نہیں بلکہ چھ فرزندان عالم جلیل ہیں۔ جن میں حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا السید ذوالقدر رضوی (بانی و موسس مرکز باب المراد لندن) حجۃ الاسلام مولانا سید زیشان ہدایتی اعلی اللہ مقامہ۔ نابغہ روزگار فقیہہ اہلبیت، خطیب بے بدل، ادیب بے مثل عالم ربانی، مفسر قرآنی حضرت آیت اللہ العلامہ السید عقیل الغروی حفظہ اللہ۔ حجۃ الاسلام مولانا سید فرزدق رضوی، حجۃ الاسلام مولانا سید فرحان ہدایتی (نزیل حوزہ علمیہ قم) اور حجۃ الاسلام مولانا سید سجاد رضوی شامل ہیں۔ گویا این خانہ ہمہ آفتاب است کے مصداق یہ خانوادہ جو مسلسل تبلیغ و ترویج علوم آل محمد علیھم السلام میں مشغول و منہمک ہے اور سرزمین لندن پر عزا و ولا کا پرچم بلند کیئے ہوئے ہے۔ ایسی ہی ہستیوں کی ماں قابل تعظیم و تکریم ہے، کیونکہ سیدہ اختری بیگم پر جناب زہراؑ کا لطف خاص رہا ہے۔ خاتمہ کلام میں تمام مومنین و مومنات سے مرحومہ کیلئے سورہ فاتحہ کی التماس ہے۔

سید رضا حیدر رضوی
امام جمعہ و جماعت مسجد و امام بارگاہ
شہدائے کربلا۔ لندن

بے شک ایک ایسی ماں جس نے قوم کو علما دیے، دینِ محمدی اور فقہ جعفریہ کی ترویج میں جن علما نے خدمات انجام دی ہیں، ان کی تربیت میں ماں کا کردار ہمیشہ اہم ہوتا ہے۔ ایسی ہی ایک روشن مثال محترمہ انواری بیگم مرحومہ ہیں، جو آیت اللہ عقیل الغروی صاحب کی والدہ ماجدہ تھیں۔ مرحومہ نے اپنی زندگی کے آخری لمحات اپنے فرزند آیت اللہ عقیل الغروی صاحب کے ساتھ گزارے اور وہیں داعی اجل کو لبیک کہا۔ آپ نے اپنی زندگی میں اپنی اولاد کو علم و محبت اہل بیت کے زیور سے آراستہ کیا اور قوم کے لیے ایک ثواب جاریہ کی صورت میں علما دین اور خدمتِ قوم کا بہترین سرمایہ چھوڑا۔

(سید جعفر حسین، ایڈیٹر روزنامہ صدائے حسینی)

سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب

سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم
ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم
و محترمہ کنیز عباس صاحب مرحومہ
بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم
کی روح کو شاد فرمائیں۔

درس تبین فرقان وتفسیر قرآن

حجۃ السلام مولانا سید تقی رضا عابدی ہر صبح 6.30 غیر از روز جمعہ بمقام دفتر مجلس علماء ہند، نور خاں بازار میں درس تبین فرقان و تفسیر قرآن کا درس دینگے۔

حضرت عباسؑ صاحبِ بصیرت تھے

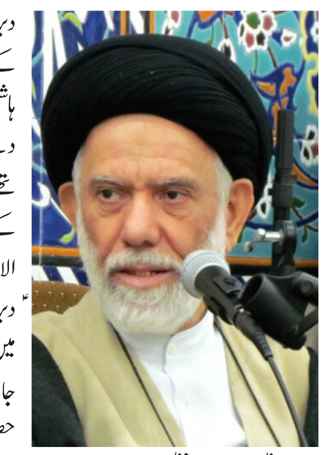

دیر (ایران)۔5/فروری (ایجنسی) ایران کے شہر دیر کے امام جمعہ نے کہا: حضرت قمر بنی ہاشمؑ صاحبِ بصیرت تھے اور دشمن کی دھوکہ دینے والی مسکراہٹ کے فریب میں نہیں آتے تھے۔ ہمیں بھی دشمن کی فریب کارانہ مسکراہٹوں کے دھوکے میں نہیں آنا چاہیے۔ امام جمعہ حجۃ الاسلام سید علی حسینی نے حسینیہ حضرت ابا الفضلؑ دیر شہر میں منعقدہ جشنِ اعیادِ شعبانیہ کی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کہا: ہمارے جانبازان، حماسہ و ایثار کے علمبردار ہیں جو حضرت قمر بنی ہاشمؑ کی پیروی کرتے ہوئے اور مقام معظم رہبری کے مخلص جانباز کے عنوان سے ہمیشہ دین و وطن کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے کے لیے تیار رہے۔ انہوں نے کہا: حضرت ابا عبداللہ الحسینؑ نے ہمیں استقامت، شجاعت اور ظلم کے آگے نہ جھکنے کا درس دیا ہے۔ ایرانی عوام کی قربانیاں، اسلامی انقلاب اور دفاعِ مقدس کے دوران کی جانے والی مزاحمت نیز غزہ اور لبنان کے عوام کی استقامت، سبھی امام حسینؑ کے مکتب سے حاصل شدہ ہیں۔ امام جمعہ دیر نے کہا: ہمیں امام حسینؑ کی شخصیت کو صرف عاشورا تک محدود نہیں دیکھنا چاہیے۔ انہوں نے امام حسینؑ اور قمر بنی ہاشمؑ کے وقت پر نماز ادا کرنے کی تاکید کا ذکر کرتے ہوئے نوجوانوں کو نماز کی پابندی کی نصیحت کی۔ حجۃ الاسلام حسینی نے کہا: حضرت قمر بنی ہاشمؑ ہمیشہ ولایت کے تابع رہے اور آج ہمارے پاسداران اور سپاہی بھی اسی پر فخر کرتے ہیں کہ وہ ولی فقیہ کے فرمانبردار ہیں۔ اگر ہم ولایت کے فرمانبردار رہیں، تو دشمن ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ امام جمعہ دیر نے مزید کہا: حضرت قمر بنی ہاشمؑ صاحبِ بصیرت تھے اور دشمن کی فریب کار مسکراہٹ کے دھوکے میں نہیں آتے تھے۔ ہمیں بھی دشمن کی دھوکہ دینے والی مسکراہٹوں کے جال میں نہیں پھنسنا چاہیے۔

یوم اللہ تقریب کے انتظامات کو حتمی شکل دینے کیلئے شیعہ فیڈریشن کی اہم میٹنگ منعقد

جموں۔5/فروری (ای میل) حسب سابق اس سال بھی جموں صوبے میں یوم اللہ کی عظیم الشان تقریب کو شایانِ شان طریقے سے منانے کے لیے شیعہ فیڈریشن کے صدر عاشق حسین خان کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں شیعہ فیڈریشن کے ذیلی انجمنوں اور تنظیموں کے نمائندگان نے شرکت کی اور تقریب کے تمام تر انتظامات کو حتمی شکل دی گئی۔ میٹنگ میں امام خمینی ٹرسٹ کیفدا حسین ریٹائر ایکزن، اور شیخ سجاد ولایتی، انجمن حسینی بٹھنڈی کے سید فدا حسین، لال دین، محمد یوسف پٹھان، انجمن صاحب الزمان سانکو کرگل کے آغا سید عباس، امامیہ مشن لیہ کے آغا سید نق شاہ صاحب، عابد حسین صفوی، رحمتہ للعالمین کے چیرمین شیخ فردوس صاحب اور امام جمعہ بٹھنڈی حجۃ الاسلام والمسلمین زوار جعفری صاحب نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران یوم اللہ کی تقریب کے حوالے سے مختلف انتظامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکا نے تقریب کے دوران نظم و ضبط کو یقینی بنانے، موثر اقدامات، عقیدتمندوں کی سہولیات، اور دیگر ضروری امور پر تفصیلی گفتگو کی۔ صدر عاشق حسین خان نے کہا کہ یوم اللہ ایک مقدس دن ہے، جسے پوری عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جائے گا۔ انہوں نے تمام ممبران کو تاکید کی کہ وہ تقریب کی کامیابی کے لیے بھرپور محنت کریں اور شرکا کی سہولت کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں۔ امام جمعہ بٹھنڈی حجۃ الاسلام والمسلمین زوار جعفری نے اس موقع پر کہا کہ یوم اللہ کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے عوام میں شعور بیدار کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دن کی نسبت سے ہمیں یکجہتی اور بھائی چارے کا پیغام عام کرنا ہوگا۔ دیگر شرکا نے بھی تقریب کے کامیاب انعقاد کے لیے اپنی تجاویز پیش کیں اور مختلف امور پر مشاورت کی گئی۔ میٹنگ کے آخر میں تمام شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ یوم اللہ کی تقریب کو یادگار اور باوقار بنانے کے لیے بھرپور محنت کی جائے گی۔ تمام تر انتظامات کو جلد مکمل کرنے پر زور دیا گیا تاکہ تقریب کے روز کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ ہو۔

اسلامی انقلاب نے تاریخ کا دھارا بدل دیا

تہران ۔ 5/فروری (مہر خبررساں ایجنسی / صدائے حسینی) ایران کی شورائے نگہبان کے چیئرمین آیت اللہ احمد جنتی نے کہا: ایران کا اسلامی انقلاب امام خمینیؒ کے نزدیک عاشورہ کی کرن ہے جو عالمی سطح پر ظلم کے خلاف قیام کا شعور اور جذبہ عطا کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا اسلامی انقلاب نے تاریخ کا دھارا بدل دیا اور ایک ایسے راستے کا آغاز کردیا ہے جس کا خاتمہ یقینی طور پر استکباری طاقتوں کی تباہی پر ہوگا۔ آیت اللہ جنتی نے اسلامی انقلاب کو عالمی استکبار کے خلاف مظلوم اور کمزور اقوام کی امید قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس عظیم انقلاب نے دنیائے کفر و استکبار کے ایوانوں میں بھونچال بپا کردیا ہے اور آج خطے کی مزاحمت نے امریکہ اور اس کے بغل بچہ اسرائیل کو ذلت آمیز شکست سے دوچار کردیا ہے۔

فلسطینی ڈٹ گئے، غزہ نہیں چھوڑیں گے

غزہ۔5/فروری (ایجنسی) غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق فلسطینیوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ پر قبضہ کرنے کے اعلان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ کچھ بھی ہوجائے، ہم کسی صورت غزہ چھوڑ کر کسی اور مقام پر منتقل نہیں ہوں گے۔ 34 سالہ رہائشی حاتم عزام نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس بیان پر سخت غم و غصے کا اظہار کیا جس میں انہوں نے کہا کہ غزہ کے رہائشیوں کو مصر یا اردن منتقل ہو جانا چاہیے۔ رفح کے ایک اور 30 سالہ رہائشی ایحاب احمد نے افسوس کا اظہار کیا کہ ٹرمپ اور نیتن یاہو اب بھی فلسطینی عوام اور ان کے اپنی زمین سے انسیت کو نہیں سمجھتے، ہم اس سرزمین پر رہیں گے، چاہے کچھ بھی ہو، چاہے ہمیں خیموں اور سڑکوں پر ہی رہنا پڑے، ہم اپنی زمین سے جڑے رہیں گے۔ ایحاب احمد نے اے ایف پی کو بتایا کہ فلسطینیوں نے برطانیہ کے مینڈیٹ کے بعد 1948 کی جنگ سے سبق سیکھا جب اسرائیل کے قیام کے وقت لاکھوں فلسطینیوں کو گھروں سے محروم کیا گیا اور انہیں واپس جانے کی اجازت نہیں دی گئی، دنیا کو اس پیغام کو سمجھنا چاہیے کہ اس بار ہم اس طرح سے کہیں نہیں جائیں گے جیسا کہ 1948 میں ہوا تھا۔